34270 ـ يوم الترويہ (آٹھ ذی الحجہ) كوحج كا احرام باندھتے وقت سرزد ہونے والی غلطياں

سوال

ديكھا جاتا ہے كہ آٹھ ذوالحجہ (يوم ترويہ) ميں بعض لوگ مندرجہ ذيل دو چيزوں كے مرتكب ہوتے ہيں :
1 ـ احرام مسجد حرام (يعنى بيت اللہ سے باندھتے ہيں ۔
2 ـ انہوں نے جس احرام ميں عمرہ كيا ہوتا ہے اس ميں احرام نہيں باندھتے ۔ توكيا ايسا كرنا صحيح ہے كہ غلط ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

يہ وہ غلطياں ہيں جوحج كااحرام باندھتے وقت كى جاتى ہيں ، اسے ميں ہم قدرے تفصيل سے بحث كرينگے :

شيخ محمد بن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں :

يوم ترويہ (آٹھ ذوالحجہ) كوحج كااحرام باندھتے وقت جوغلطياں كى جاتى ہيں ان ميں بعض يہ ہيں :

اول :

بعض لوگوں كا يہ خيال ہوتا ہے كہ مسجد حرام سے احرام باندھنا واجب ہے ، اس ليے آپ ديكھيں گے كہ وہ احرام باندھنے كےليے مسجد حرام ميں جانے كا تكلف كرتا ہے ، جوكہ خطاء اورغلط ہے ، كيونكہ مسجد حرام سے احرام باندھنا واجب اورضرورى نہيں ، بلكہ سنت تويہ ہے كہ اس نے جس جگہ رہائش اختياركر ركھى ہے وہيں سے احرام باندھے لے ، كيونكہ جوصحابہ كرام رضي اللہ تعالى عنہم نبى صلى اللہ عليہ وسلم كے حكم پرعمرہ كركے حلال ہوگئے تھے اورپھر انہوں نے يوم ترويہ كوحج كا احرام باندھا تھا وہ بھى احرام باندھنے كےليے مسجد حرام نہيں آئے بلكہ ہرايک نے اپنى جگہ سےہى احرام باندھا تھا ۔

اوريہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم كے دورميں ہوا تواس طرح سنت طريقہ بھى يہى ہے ، لھذا حج كااحرام وہيں سے باندھا جائےگا جہاں اس نے رہائش اختياركر ركھى ہے ، چاہے وہ مكہ ميں رہتا ہويا منى ميں جيسا كہ آج بھى بعض لوگ جواپنى جگہيں بچانے كے ليے پہلے سے ہى منى ميں پہنچ چكے ہوتے ہيں وہ منى سے ہى احرام باندھ ليتے ہيں ۔

دوم :

بعض لوگوں کا یہ خیال ہوتا ہے کہ جس احرام میں عمرہ کیا ہواسے دھونے کے بغیر اس میں احرام باندھنا صحیح نہیں ، لیکن یہ خیال بھی غلط اورغیرصحیح ہے ، اس لیے کہ احرام کے لباس کے لیے یہ شرط نہیں کہ وہ نیا یا پھر صاف ہو ، ہاں یہ بات توصحیح ہے کہ جتنا بھی احرام کا لباس صاف ہواتنا ہی بہتر ہے لیکن یہ کہنا کہ جس احرام میں عمرہ کرلیا گیا ہواس میں دوبارہ احرام باندھنا صحیح نہیں یہ گمان غلط ہے اورصحیح نہیں ۔

بعض حجاج کرام حج احرام باندھنے میں جوغلطیاں کرتے ہیں اس وقت تومجھے یہی یاد آرہی ہیں ۔انتھی .